اردو میں لسانیاتی تحقیق

مرتبہ

ڈاکٹر عبدالستار دلوی

پیش لفظ

ڈاکٹر مسعود حسین خان

東京外国語大学
1-6248
49. 3. 30
図書館蔵書

کوکل اینڈ کمپنی

اورینٹل بک سیلرس اینڈ پبلشرز، بمبئی ۳

昭和46年度科学研究費購入図書
寄贈
東外大・東洋文化研
合同海外学術調査団
氏

ترتیب :-

پیش لفظ : ———— ڈاکٹر مسعود حسین خان

مقدمہ : ———— ڈاکٹر عبدالستار دلوی

(۱)

حرف و صوت

		صفحہ نمبر
ابتدائیہ		۲
۱۔ اردو صوتیات کا خاکہ	ڈاکٹر مسعود حسین خان	۳
۲۔ ہمزہ کیوں؟	ڈاکٹر گوپی چند نارنگ	۱۶
۳۔ اردو میں دخیل آوازیں	ڈاکٹر عبدالستار دلوی	۳۰
۴۔ اردو حروفِ تہجی کی صوتیاتی ترتیب	ڈاکٹر مسعود حسین خان	۳۸
۵۔ صوتی تغیر و تبدل	ڈاکٹر محی الدین قادری زور	۴۶
۶۔ اردو املا	ڈاکٹر عبدالستار صدیقی	۵۳

(۲)

زبان اور بولی

ابتدائیہ		۷۰
۷۔ زبان — ماہیت، آغاز اور تشکیل	ڈاکٹر محی الدین قادری زور	۷۱
۸۔ آغاز نطق سے اُردو تک	ڈاکٹر گیان چند	۷۷
۹۔ دکنی زبان	پروفیسر عبدالقادر سروری	۹۰
۱۰۔ عورتوں کی زبان	ڈاکٹر (مولوی) عبدالحق	۱۲۳
۱۱۔ میسور کی دکنی اُردو	ڈاکٹر عبدالغفار شکیل	۱۳۵
۱۲۔ زبان اور بولی	ڈاکٹر گیان چند	۱۴۵

(۳)

لفظ و معنی

ابتدائیہ		۱۵۸
۱۳۔ اردو صرف و نحو کا خاکہ	خواجہ عبدالرؤف عشرت	۱۵۹
۱۴۔ لفظ و معنی	پنڈت برج موہن دتاتریہ کیفی	۱۸۵
۱۵۔ اردو کے مرکب افعال	ڈاکٹر شوکت سبزواری	۱۹۹
۱۶۔ پرانے لفظوں کی نئی تحقیق	علامہ سید سلیمان ندوی	۲۰۶
۱۷۔ "نے" کی سرگزشت	ڈاکٹر شوکت سبزواری	۲۲۵

(۴)

اردو زبان — افکار و مسائل

ابتدائیہ		۲۵۰
۱۸۔ اردو زبان کے مطالعہ میں لسانیات کی اہمیت	ڈاکٹر گوپی چند نارنگ	۲۵۱
۱۹۔ زبان اور تہذیب	پروفیسر احتشام حسین	۲۶۵
۲۰۔ اردو میں علمی اصطلاحات کا مسئلہ	مولانا وحیدالدین سلیم	۲۷۳
۲۱۔ اردو میں تلفظ کا مسئلہ	ڈاکٹر عبدالستار دلوی	۲۸۵
۲۲۔ صحتِ زبان کے لسانیاتی پہلو	پروفیسر احتشام حسین	۳۰۲

(۵)

صوت و شعر

ابتدائیہ		۳۱۲
۲۳۔ مطالعۂ شعر (صوتی نقطۂ نظر سے)	ڈاکٹر مسعود حسین خاں	۳۱۳
۲۴۔ اصوات اور شاعری	ڈاکٹر مغنی تبسم	۳۲۸
۲۵۔ کلام غالب کے قوافی و ردیف کا صوتی آہنگ	ڈاکٹر مسعود حسین خاں	۳۵۴

(۶)

رسم الخط

ابتدائیہ		۳۶۴
۲۶۔ اردو رسم خط تاریخ اور فن کے آئینہ میں	محمد اسحٰق صدیقی	۳۶۵
۲۷۔ اردو رسم خط کی علمی حیثیت	پروفیسر مسعود حسن ادیب	۳۸۱
۲۸۔ اردو رسم خط اور اصلاح رسم خط	سر رضا علی	۴۰۵
۲۹۔ اردو رسم خط عملی و تہذیبی نقطۂ نظر سے	پروفیسر آل احمد سرور	۴۱۵
• تعارف		۴۳۱
• کتابیات		۴۳۳

(الف)

پیش لفظ

(پروفیسر مسعود حسین خاں، صدر شعبۂ لسانیات، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی)

زبان ہر جگہ ہے۔ اس کے بارے میں غور و خوض ہر زمانے میں ہوتا آیا ہے۔ ہندوستان میں پانڈنی نے اپنی معرکۃ الآرا سنسکرت قواعد ۴۰۰ ق۔م۔ میں تصنیف کی تھی۔ یونانیوں میں اپنی زبان کی قواعد کے بارے میں تفحص کا سلسلہ ارسطو کے زمانے سے قائم ہے۔ اٹھارویں صدی کے ربع آخر میں یورپی عالموں کی سنسکرت کی بازیافت نے تاریخی اور تقابلی لسانیات کا نیا باب کھول دیا۔ بالآخر بیسویں صدی کے آغاز میں علم زبان اپنے ارتقا کی اس منزل پہ پہنچ گیا جسے آج ہم توضیحی لسانیات کے نام سے یاد کرتے ہیں۔ صوتیہ (Phoneme) اور تشکیلیہ (Morpheme) کے نئے تصورات نے اس علم کی کایا کلپ کر دی۔ ۱۹۵۰ء کے بعد نحو اور معنی کے مسائل نئے انداز میں دیکھے جانے لگے۔ آج ان مسائل سے متعلق ہر سال ایک نئے نقطۂ نظر کا اضافہ ہو رہا ہے اور لسانیات باوجود عمرانی علوم میں سب سے نیا علم ہونے کے آج ایک فکری تلاطم کا شکار ہے اور اس کی سرحدوں کی توسیع نفسیات، ادبیات، عمرانیات، بشریات، فلسفہ، ریاضی اور مشینی ٹرانسلیشن تک ہو چکی ہے۔

لسانیات کے بارے میں جو مواد آج انگریزی، فرانسیسی، روسی اور دیگر یورپی زبانوں میں جمع ہو گیا ہے اس کے پیش نظر اردو میں جو کچھ اس علم پر لکھا گیا ہے وہ قطعی طور پر ہیچ ہے۔ اردو علما کی ہند آریائی زبانوں بالخصوص سنسکرت کی معلومات سے عدم دلچسپی رہی ہے کہ وہ کوئی اہم کارنامہ اس میدان میں نہیں چھوڑ سکے ہیں۔ سنسکرت کی معلومات کے بغیر تاریخی لسانیات یا ہند آریائی زبانوں کی تاریخ پر کام کرنا محال ہے۔ ہندوستان میں توضیحی لسانیات کا چرچا یورپ کے سمر اسکولوں سے شروع ہوا جن کا آغاز ۱۹۵۴ء سے ہوتا ہے۔ آج اردو کے توضیحی تجزیہ کے بارے میں جو بھی مضامین یا رسالے ملتے ہیں وہ سب کے سب ان اسکالروں کے زور قلم کا نتیجہ ہیں جو بالواسطہ یا بلاواسطہ ان اسکولوں سے متعلق یا متاثر رہے ہیں۔ اردو کی پہلی قواعدیں یورپی اسکالروں کی دین ہیں۔ خان آرزو ہمارے پہلے عالم زبان تھے جنھوں نے فارسی اور سنسکرت کے قریبی تعلق کی جانب ولیم جونز سے بھی قبل اشارہ کیا تھا لیکن وہ اس کی تفصیلات مہیا نہ کر سکے۔ انشاء اللہ خاں ہمارے پہلے شاعر عالم تھے جنھوں نے "دریائے لطافت" میں نہ صرف اردو قواعد کے اہم مسائل کو اٹھایا بلکہ اپنے عہد کے شہر دہلی کی بولیوں کے نازک اختلافات کو اجاگر کرنے کی کوشش بھی کی لیکن خان آرزو اور انشاء اللہ خاں دونوں نے فارسی کے ذریعہ سے کام لیا۔ اس اعتبار سے اردو میں اردو کی قواعد لکھنے کا سہرا اسی شخص کے سر ہے جسے